سوال

گذشتہ کتابوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی بشارت

جواب

الحمدللہ

دومعاملوں کے درمیان ہیں یا تووہ شخص جس نے آپ کویہ کہا ہے وہ جاہل ہے.جس کے قول کا کوئی اعتبار نہیں اوریا پھریہ جھوٹ اورکذب پر مبنی ہے- ہم مسلمان اس آیت کواچھی طرح جانتے ہیں جس میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

>جولوگ ایسے رسول امی نبی کی اتباع کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے پاس تورات اورانجیل میں لکھا ہواپاتے ہیں وہ ان کو نیکی کا حکم دیتا اوربری باتوں سے منع کرتے ہیں اورپاکیزہ چیزوں کوحلال بتاتے اورگندی چیزوں کوان پر حرام کرتے ہیں اوران لوگوں پر جوبوجھ اورطوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سوجولوگ

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں :

(جولوگ ایسے رسول امی نبی کی اتباع کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے پاس تورات اورانجیل میں لکھا ہواپاتے ہیں) تومحمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت انبیاء کی کتب میں ہے.جس کی انہوں نے اپنی امتوں کوخوشخبری دی اورانہیں اس کی اتباع کرنے کا حکم دیااور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات ابھی تک ان کی کتابو

امام احمد اپنے استاداسماعیل سے بیان کرتے ہیں اوروہ جریری سے اورجریری ابوصخر سے اوروہ ایک اعرابی سے.بیان کرتے ہیں اعرابی کہتا ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں دودھ دینے والی اونٹنی مدینہ لے کرگیا جب میں اسے بیچ کر فارغ ہوا تومیں نے کہا کہ میں اس شخص سے ضرور ملوں گا اور جۡ

تواس نے اپنے سر کے ساتھ ایسے کہا کہ نہیں تواس کا بیٹا کہنے لگا اس کی قسم جس نے تورات نازل کی ہے ہم آپ کی صفات اورظہور کے متعلق اپنی اس کتاب میں پاتے ہیں اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اورمیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ و

حدیث جیداورقوی ہے-

اورعطاء بن یساربیان کرتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ملااورانہیں یہ کہا کہ آپ مجھے تورات میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات توبتائیں توانہوں نے جواب دیا ٹھیک ہے اللہ کی قسم تورات میں ان کی صفات اسی طرح.بیان کی گئ ہیں.جس طرح کہ قرآن مجید میں ان کی صفات.بیان کی گئ ہیں

ے نبی یقینا ہم نے آپ کوگواہیاں دینے والااورخوشخبریاں دینے والااورڈرانے والا (رسول بنا کر) بھیجا ہے <

اورامیوں کوضائع ہونے سے.بچانے والا بنا کر بھیجا تومیرا بندہ اوررسول ہے تیرانام متوکل ہے اور تو سخت رواورلوگوں کوجدا کرنے والانہیں اوراللہ تعالی اسے اس وقت تک فوت نہیں کرے گا جب تک کہ امت اس کی وجہ سے سیدھی راہ پر آکر کلمہ لاالہ الااللہ نہیں پڑھ لیتی اوراس کے ساتھ پردوں میں بند د

صحیح بخاری میں عطاء بن یسارسے روایت.بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملااورانہیں کہا کہ آپ مجھے تورات میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات توبتائیں توانہوں نے جواب دیا ٹھیک ہے اللہ کی قسم تورات میں ان کی صفات اسی طرح.بیان کی گئ ہیں.جس طرح کہ قرآن مجید میں

ے نبی یقینا ہم نے آپ کوگواہیاں دینے والااورخوشخبریاں دینے والااورڈرانے والا (رسول بنا کر) بھیجا ہے <

اورامیوں کوضائع ہونے سے.بچانے والا بنا کر بھیجا تومیرا بندہ اوررسول ہے تیرانام متوکل ہے اور تو سخت رواورلوگوں کوجدا کرنے والانہیں اورنہ ہی بازاروں میں شور کرنے والااورنہ ہی برائی کوبرائی سے دور کرنے والا ہے لیکن وہ معاف کرنے والااوردرگزر کرنے والا ہے اوراللہ تعالی اسے اس وقت تک

2125ر

اوراللہ تعالی نے جتنے بھی انبیاء اوررسول بھیجے ہیں ان سے یہ عہداوروعدہ لیا ہے کہ اگران کے دورمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہوا تووہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کریں گے .

اللہ تعالی نے سورۃ آل عمران میں فرمایا ہے کہ :

>اورجب اللہ تعالی نے نبیوں سے یہ عہدلیا کہ جوکچھ میں تمہیں کتاب وحکمت دوں توپھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جوکچھ تمہارے پاس ہے وہ اس کی تصدیق کرے اوراسے سچ بتائے توتمہارے لئے اس پر ایمان لانا اوراس کی مدد کرنا ضروری ہے (اللہ تعالی نے) فرمایا کیا تم اس کا اقرار کرتے اوراس پر

امام قرطبی رحمہ اللہ نے اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ :

لہا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے سب نبیوں سے یہ عہدلیا کہ وہ ایک دوسرے کی تصدیق کریں گے اورایک دوسرے کوایمان کا کہیں گے تو یہی معنی ہے کہ مدداورتصدیق کریں گے اورطاؤس فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے سب سے پہلا عہدانبیاء سے یہی لیا کہ وہ اس پر ایمان لائیں گے جودوسرالائے گا-

علی اورابن عباس رضی اللہ عنہم کے قول کے مطابق یہاں پر (رسول) سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں .

تواللہ تعالی نے سب نبیوں سے یہ عہداوروعدہ لیا کہ اگران کے ہوتے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آگئے تووہ ان پر ایمان لائیں گے اورانہیں حکم دیا کہ وہ اپنی امتوں سے بھی یہ وعدہ اورعہد لیں .

رآپ انجیل میں تحریف کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق کچھ اشارات معلوم کرنا چاہتے ہیں توہم آپ کواس کتاب کا حوالہ دیتے ہیں کہ آپ اس کا مطالعہ کریں (مقدس کتابوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم) یا انجیل نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کیا کہا ہے) تالیف احمد دیدات

ہم اللہ تعالی سے آپ کی ہدایت طلب کرتے ہیں

واللہ اعلم.